صاحبزادہ حافظ حقانی میاں قادری

امریکی مسلح افواج میں پہلے مسلم مذھبی رہنما اور امام کا تقرر

۳ دسمبر ۱۹۹۳ء بروز جمعہ امریکی محکمہ دفاع میں ایک سادہ مگر پروقار تقریب میں امریکن افواج کی تاریخ میں کیپٹن عبدالرشید محمد کو پہلا اسلامی چیپلن (CHAPLAIN) مقرر کیا گیا۔ چیپلن کی اصطلاح عام طور پر کسی بھی مذہب کے روحانی پیشوا کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

گویا عبدالرشید محمد کو مذہب اسلام کے ترجمان کی حیثیت سے مذہبی رہنما کے عہدہ پر فائز کیا گیا ہے۔

کیپٹن عبدالرشید محمد امریکی مسلح افواج میں موجود مسلمان فوجیوں کے لئے پیش امام کی حیثیت سے اپنا کردار ادا کریں گے۔ وہ قرآن و حدیث کی روشنی میں مشاورت کے فرائض سرانجام دیں گے۔

کیپٹن عبدالرشید محمد پنج گانہ نماز کے لئے اذان بھی دیں گے اور جمعہ کا نیز عیدین کے موقع پر خطبہ بھی دیں گے ایک امریکی میگزین کے مطابق......

کیپٹن عبدالرشید محمد کی تقرری کی یہ تقریب امریکی دارالحکومت واشنگٹن میں واقع پینٹاگن کی پرشکوہ عمارت کی تیسری منزل پر منعقد ہوئی۔

اس تقریب میں امریکی نائب وزیر دفاع کے علاوہ امریکی مسلح افواج سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات، آفیسرز، نیز مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات نے شرکت کی۔ مختلف مسلم تنظیموں کے نمائندوں اور واشنگٹن کی اہم شخصیات بطور خاص اس تقریب میں شریک ہوئی تھیں۔ ذرائع ابلاغ نے اس تقریب کو خصوصی کوریج دی اور مختلف ٹی وی چینلز نے یہ تقریب دکھانے کا خصوصی اہتمام کیا ہوا تھا۔

امام عبدالرشید محمد نے عہدے کا حلف اٹھانے کے بعد کہا "میری دعا ہے کہ آج کا یہ دن دنیا بھر کے بڑے بڑے مذاہب کے درمیان امن و سکون، بھائی چارے اور محبت و یگانگت کی فضا قائم کرنے کے لئے پیش خیمہ ثابت ہو۔" اپنی گفتگو میں کیپٹن عبدالرشید نے اسلام کی حقانیت اور اسلامی تعلیمات پر روشنی ڈالی۔

اس تقریب میں کیپٹن عبدالرشید محمد کو نیا فوجی نشان "نقرئی ہلال" پیش کیا گیا۔ جو ان کی فوجی وردی پر مذہبِ اسلام کی علامت کے طور پر لگایا گیا۔

امریکن مسلم کونسل کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر عبدالرحمن المسودی نے ان کو نیا نشان پیش کیا۔

تقریب میں امریکی مسلح افواج کے مختلف شعبوں کے علامتی جھنڈے (FLAGES) اور قومی ترانہ بھی پیش کیا گیا۔

تقریب کے دوران مسلم ملٹری ممبرز، سسٹرز افیرز کی ڈائریکٹر صابرہ خلیل اللہ نے کیپٹن عبدالرشید محمد کی اہلیہ محترمہ سلیمہ کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔

اور دیگر اہل خانہ کو تحائف دیئے۔

اسٹیج پر آ کر کیپٹن عبدالرشید محمد نے کہا۔

"کہ میں اس تاریخی دن پر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتا ہوں۔ اور اپنے پروردگار کا شکر بجالاتا ہوں۔"

مزید کہا۔

کہ دینی اصولوں اور اسلامی بنیادوں پر امن و سلامتی اور اور عافیت کا پیغام ساری دنیا میں عام کرنے کے لئے آج کا دن مستقبل کے لئے نشان راہ ثابت ہو گا۔

انہوں نے اپنی تقریر کے دوران اسلام کا ابدی پیغام لوگوں کے سامنے پیش کیا۔ اور مسلم کمیونیٹی کے افراد سے کہا کہ وہ اسلامی تعلیمات کا عملی نمونہ پیش کریں۔ تاکہ دیگر افراد کیلئے اسلامی راستہ کشش کا باعث بن سکے۔

انہوں نے ان تمام حضرات کا شکویہ ادا کیا۔ جنہوں نے ان کے حق میں دعائیں کیں۔ جو اس تقریب کا ذریعہ بنے۔ اور اس کے لئے بھرپور حصہ لیا۔ کیوں کہ یہ فوج سے منسلک تمام مسلمانوں کی ایک دلی آرزو تھی۔

امریکی محکمہ دفاع کے ایک اندازے کے مطابق اس وقت امریکی مسلح افواج میں مسلمانوں کی تعداد تین ہزار سے زائد ہے۔ اس موقع پر کیپٹن عبدالرشید محمد کو جو تختی پیش کی گئی اس کو پڑھتے ہوئے واشنگٹن ڈی سی کی "مسجد محمد" کے خطیب و امام یوسف سلیم نے کہا کہ

"مذہبی اور اخلاقی معاملات میں بیس کمانڈروں کے مشیر کی حیثیت سے بلاشبہ آپ مسلمانوں کے سفیر کا کردار ادا کریں گے۔

آرمی کے امام کے طور پر کیپٹن عبدالرشید محمد مسلمان فوجیوں کے روحانی تقاضوں کی تکمیل میں مدد دیں گے۔

اور امریکی بری فوج کے غیر مسلموں سمیت تمام اہل کاروں کے لئے مشاورت کے فرائض سرانجام دیں گے۔

امام کیپٹن عبدالرشید محمد نے کہا کہ میں اپنی ہر حیثیت میں سب کے لئے خدمات سرانجام دیتا رہوں گا۔

اس تقریب سے دو باتیں ثابت ہوئی ہیں۔

ایک یہ کہ امریکہ میں اسلام کی مقبولیت میں نہایت تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ اور لوگوں میں اسلامی تعلیمات سے شناسائی حاصل کرنے میں روز بروز دلچسپی بڑھ رہی ہے۔

دوسری یہ کہ عبدالرشید محمد نے خود کو دین اسلام کی سربلندی اور اسلامی برادری کے لئے ذاتی طور پر وقف کر رکھا ہے۔

اس پروقار تقریب جس کا آغاز شیخ احمد تجانی کی طرف سے اذان اور تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا۔

اختتام واشنگٹن ڈی سی کی مسجد الشوریٰ کے امام و خطیب نور کاشف کی دعا پر ہوا۔

بعد میں کیپٹن عبدالرشید محمد نے محکمہ دفاع کی عمارت میں نماز کی امامت کی۔

تقریب کے اختتام پر اخباری کانفرنس کے دوران جب کیپٹن عبدالرشید محمد سے ان کے نئے عہدے کی اہمیت پر تبصرہ کرنے کے لئے کہا گیا۔ تو انہوں نے کہا۔ کہ

"ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے، مسلح افواج میں بحیثیت امام کے تقرر میرے اس دیرینہ خواب کی تعبیر ہے کہ میں اپنی زندگی میں اسلام کی خدمت کر سکوں اور مسلح افواج کے پہلے امام کے طور پر زیادہ سے زیادہ لوگوں کے کام آسکوں۔"

یہ بات قابل ذکر ہے کہ جب-------

امریکی محکمہ دفاع نے امام مقرر کرنے کے لئے جب امریکی مسلمانوں سے رابطہ قائم کیا اور کہا کہ کسی ایسے شخص کا انتخب کیا جائے جو راسخ العقیدہ مسلم ہو اور تمام مسلمانوں کے لئے قابل قبول ہو تو امریکی مسلمانوں کی کونسل نے اس سلسلے میں عبدالرشید محمد کو نامزد کیا۔ عبدالرشید محمد نے ۱۹۷۴ء میں اسلام قبول کیا تھا۔ وہ صحیح العقیدہ سنی مسلمان ہیں۔ اور ۱۹۷۸ء سے امام کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ مذہبی تعلیمات سے مکمل طور پر بہرہ مند ہیں۔ عبدالرشید محمد نے ۱۹۸۰ء کے اوائل میں نائب چیپلین کے طور پر فوج میں شمولیت اختیار کی۔ اور ۱۹۸۲ء سے ۱۹۸۵ء تک فوج کے منشیات اور الکوحل کی روک تھام کے ادارے میں کونسلر کی حیثیت سے فرائض سرانجام دیئے۔ حال میں وہ ریاست نیویارک کی اصلاحی سروس میں چیپلین کے طور پر کام کر رہے تھے۔

امام عبدالرشید یونیورسٹی کی سطح کے گریجویٹ ہیں۔

انہوں نے نیویارک کی اسٹیٹ یونیورسٹی سے علم بشریت میں بی۔ایس۔سی کی ڈگری حاصل کی۔ اور سان ڈیگو یونیورسٹی سے کونسلنگ ایجوکیشن اور یونیورسٹی آف مشی گن سے سوشل ورک میں ماسٹر (M-A-) ڈگریاں حاصل کیں۔ وہ پہلے مذہبی رہنما ہیں جن کی تقرری امریکی مسلح افواج کی طرف سے اس عہدہ پر ہوئی ہے۔ وہ اب تک تھری اسٹار کیپٹن (THREESTARCAPTAIN) کا پروموشن حاصل کرنے میں کامیاب رہے ہیں۔

عبدالرشید محمد شادی شدہ اور چھ بچوں کے باپ ہیں ان کی اہلیہ کا نام سلیمہ ہے۔

عبدالرشید محمد اپنے عیسائی والدین کے گیارہ بچوں میں سے دسویں نمبر پر ہیں۔ ان کی پیدائش ۱۹۵۲ء میں نیویارک کے مقام بوفیلو میں ہوئی۔ عبدالرشید محمد افریقی نژاد امریکی ہیں۔ امریکی مسلح افواج کے ایک ترجمان سارجنٹ پیسٹرڈربن کے مطابق اس وقت بری فوج میں عیسائیت اور یہودیت کے مذہبی پیشوا موجود ہیں۔ جب کہ حال ہی میں عبدالرشید محمد کے بحیثیت امام اور مذہبی رہنما کے تقرر سے اسلامی رہنما کا بھی اضافہ ہو گیا ہے۔ اسلامک کونسل آف امریکہ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر عبدالرحمن المسّودی سے پوچھا گیا کہ فوج میں امام کے تقرر کے سلسلہ میں اتنا عرصہ کیوں لگا تو انہوں نے کہا کہ

"اس کی ذمہ امریکی افواج کو قرار نہیں دیا جاسکتا بلکہ وہ امریکی مسلمان ہیں جو اس کام کے لئے تیار ہی نہیں تھے۔"

انہوں نے مزید کہا کہ

"فوج میں اس وقت ہمارے ایک امام کا تقرر ہوا ہے۔ لیکن انشاء اللہ مزید ائمہ حضرات کا تقرر ہو گا۔ فوج میں مسلمانوں کی تعداد بھی بڑھے گی۔

عبدالرحمن المسّودی نے بتایا کہ

"امریکی بحریہ میں بھی مسلمان امریکی ہیں۔ ان کی امامت کے لئے انشاء اللہ جلد ہی امام کا تقرر ہو جائیگا۔ اس سلسلے میں مسلمان امریکی کوسٹ گارڈ بھی کام کر رہے ہیں۔"

کیپٹن عبدالرشید محمد سے جب پوچھا گیا کہ امریکی محکمہ دفاع کسی عرب نژاد امریکی مسلمان کو کب امام مقرر کرے گی؟

تو انہوں نے کہا کہ

"مذہب اسلام میں رنگ، نسل، علاقہ یا فرقہ کو کوئی اہمیت نہیں ہے۔ اس لئے آئندہ بھی ائمہ حضرات کا تقرر علمیت، قابلیت اور اہلیت کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ انشاء اللہ

مختلف مسلم رہنماؤں نے کیپٹن عبدالرشید محمد کی بحیثیت امام و خطیب اور مذہبی رہنما کے تقرری کو ایک مستحسن اقدام قرار دیا۔ ائمہ کونسل کے چیئرمین امام کاشف نے اس تقرری پر خوشی کا اظہار کیا۔ اور کہا کہ یہ محض اللہ تبارک و تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہوا۔ ساتھ ہی خدا کے فیصلوں کو منظر عام پر اور بروئے کار لانے کے لئے انسانی تدبیروں اور کوششوں، کاوشوں کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

اس موقع پر معروف امریکی مسلم رہنما شیخ وارث الدین کے نمائندے امام سلیم نے اپیل کی کہ امام عبدالرشید محمد اپنے فرائض منصبی کو بطریق احسن نبھائیں۔ اور اسلام کے روشن خطوط پر کماحقہ قائم رہ کر دینی تعلیمات اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کو فوج کے جوانوں میں عام کریں۔

مسلح افواج کے چیپلین اورڈ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر چیپلین کرنل ہرمن کیزر نے کیپٹن عبدالرشید محمد کے تقرر کو ایک تاریخی واقعہ قرار دیا۔ اور کہا۔

"امریکی محکمہ دفاع نے مسلمان چیپلین کے تقرر کے سلسلہ میں خاصے عرصے تک کام کیا ہے۔ آج ایک اہم منصوبے کی تکمیل ہوئی ہے۔"

آخر میں معروف جریدے "المسلمون" کو انٹرویو دیتے ہوئے کیپٹن عبدالرشید محمد نے اپنے تاثرات پیش کرتے ہوئے کہا۔

"یہ تقرر اس اعتبار سے اہم ہے کہ مجھے اپنے مذہب اسلام کو لوگوں کے سامنے پیش کرنا ہے۔ اور مسلمانوں کی دینی، مذہبی اور فکری سرپرستی کے فرائض سرانجام دینا ہے۔ اور مجھے اس بات کا احساس ہے کہ میں ایک بہت بڑی ذمہ داری قبول کر رہا ہوں۔ جو تمام پیغامات الٰہیہ کا خلاصہ ہے۔ اور وہ کام دعوت الی اللہ ہے۔

کیپٹن عبدالرشید محمد نے مزید کہا کہ

"کہ ایک سرگرم ٹیم کا طریق کار میرے عقیدے کا جز ہے۔ پروگراموں کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے اجتماعی عمل اور باہمی تعاون بنیادی عنصر ہے۔ انہوں نے فوج سے منسلک غیر مسلموں کے درمیان دینی خدمات کے سلسلے میں اپنے موقف کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ اسلامی تعلیمات کا تقاضہ ہے کہ میں دوسروں کی خدمت کروں۔ جب بھی انہیں میرے تعاون کی ضرورت ہو خواہ وہ غیر مسلم ہی ہوں۔ یہی میرے نبی ﷺ کی تعلیمات ہیں۔

واشنگٹن میں واقع معہد العلوم الاسلامیہ والعربیہ کے استاد ڈاکٹر بندر بن سویلم نے ان توقعات کا اظہار کیا کہ
"عبدالرشید محمد اسلام کے متعلق پھیلی ہوئی غلط فہمیوں اور بے بنیاد خیالات کی تردید میں کامیاب رہیں گے۔

استاذ پروفیسر ڈاکٹر جعفر شیخ ادریس نے کہا کہ
"مجھے قوی امید ہے کہ عبدالرشید امریکی مسلح افواج کے درمیان اسلام کے تعارف، اور بہت سے لوگوں کے مشرف بااسلام ہونے کا ذریعہ ثابت ہوں گے۔

کیوں کہ وہ ایک بااصول، پابندِ شریعت، دینی تعلیمات پر پوری طرح کاربند مسلمان ہیں اور اسلام کی بلند قامت، دل آویز اور سچی تصویر ہیں۔

اس موقع پر امریکی بری فوج میں مسلم یونین میں کام کرنے والے نوجوان خوشی و مسرت سے سرشار نظر آ رہے تھے۔ امریکی فوج کے دو مسلم جوانوں، مصطفیٰ کاشف اور قاسم نے انتہائی خوشی اور انبساط کا مظاہرہ کیا۔ وہ بڑی خندہ پیشانی اور حسین و خوبصورت مسکراہٹوں کے ساتھ آنے والوں کا خیر مقدم کر رہے تھے۔

شرکاء نے امید ظاہر کی کہ یہ سلسلہ فوج سے منسلک مسلمانوں کے عقیدۂ توحید و رسالت کے تحفظ کے لئے مبارک آغاز ہے۔ اس سے امریکی مسلح افواج میں دعوت و تبلیغ کا کام دوسرے لوگوں تک پہنچانے میں بڑی مدد ملے گی۔

یہ اسلام کی حقانیت اور صداقت کی واضح اور روشن دلیل ہی تو ہے کہ اسلام آج یورپ اور امریکہ کا ایک بڑا اور اہم مذہب بننے کی طرف گامزن ہے۔

آج یورپ کے باسی مادی ترقیوں کی معراج پر ہوتے ہوئے بھی خود کو تنہا اور کھوکھلا محسوس کر رہے ہیں۔

آج ان کو مادی وسائل کے باوجود سکون نہیں۔

ایک سروے کے مطابق امریکہ میں امریکن نومسلم دیگر غیر مسلم امریکن کے مقابلے میں زیادہ پرسکون زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اسلام چونکہ اپنے آغاز سے ہی اصول و عمل میں ایک تبلیغی مذہب رہا ہے۔ اور دعوتِ مذہب کا خیال ایسا نہیں ہے جو بعد میں پیدا ہوا ہو۔ بلکہ اس بات کی ہدایت ابتداء ہی سے ہر مسلمان کو ہوئی ہے۔ اور یہی چیز اسلام کے پھیلاؤ کا باعث رہی ہے۔ یورپ، امریکہ اور دیگر مغربی دنیا میں اسلام کے پھیلاؤ اور ترویج میں اسی دعوت و تبلیغ کا عنصر شامل ہے۔

فدائے احرار، عظیم مجاہد آزادی
مولانا محمد گل شیر شہید
مؤلف: محمد عمر فاروق : قیمت ۱۵۰/ روپے

صاحب طرز ادیب، مفکر احرار
چودھری افضل حق رحمہ اللہ کی
نایاب اور اہم کتاب "شعور"
قیمت — ۳۵ روپے